ڈھوک نیلم کا محمد یونس ضلع کی سطح پر بہترین کاشتکار قرار، 12 ایکڑ پر گندم کی فی ایکڑ 72 من پیداوار حاصل کرنے پر 2 لاکھ روپے نقد انعام اور سند کا حقدار ٹھہرا

ضلع کے دیگر 14 نمایاں کاشتکاروں کو بھی مختلف زمروں میں انعامات دیے گئے، ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ کامیاب کاشتکار ہی خوشحال زراعت کی ضمانت ہیں

رپورٹ: نائلہ جبین قریشی

ڈھوک نیلم (نمائندہ خصوصی) 19 اپریل 2026ء: ضلع کی سطح پر منعقدہ سالانہ زرعی میلے میں ڈھوک نیلم کے کاشتکار محمد یونس کو بہترین کاشتکار کا ایوارڈ دیا گیا۔ انہوں نے 12 ایکڑ رقبے پر گندم کاشت کی اور فی ایکڑ 72 من پیداوار حاصل کی، جو ضلع کی اوسط پیداوار سے تقریباً 18 من زیادہ ہے۔ انہیں 2 لاکھ روپے نقد انعام، سند اور ایک زرعی ٹریکٹر ٹرافی دی گئی۔ میلے میں ضلع کے 15 کاشتکاروں کو مختلف زمروں میں انعامات دیے گئے۔

میلے کا افتتاح ڈپٹی کمشنر ڈھوک نیلم مسز عائشہ رحمان نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کی معیشت کا 64 فیصد انحصار زراعت پر ہے، اس لیے کاشتکاروں کی تربیت اور جدید طریقوں تک رسائی ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ ’ہم چاہتے ہیں کہ ہر کاشتکار کم پانی اور کم کھاد میں زیادہ پیداوار حاصل کرے، اسی سے اس کی خوشحالی جڑی ہے۔‘ انہوں نے اعلان کیا کہ آئندہ مالی سال میں 500 نئے ٹیوب ویل شمسی توانائی پر منتقل کیے جائیں گے۔

محمد یونس نے اپنی کامیابی کا سہرا محکمہ زراعت توسیع کے فیلڈ اسسٹنٹ عبدالرحمٰن ساقی کے سر باندھا۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے بیج کی بوائی سے قبل مٹی کا ٹیسٹ کرایا، متوازن کھاد استعمال کی اور فصل کو تین بار زرد کنگی وائرس سے بچاؤ کی ادویات کا اسپرے کیا۔ ’پہلے ہم اندازے سے کھاد ڈالتے تھے، اب ٹیسٹ کے مطابق ڈالتے ہیں، اسی سے فرق پڑا۔‘ انہوں نے کہا کہ وہ اپنی کامیابی کا راز دوسرے کاشتکاروں سے بانٹنے کو تیار ہیں۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلع میں 3 ہزار 1 سو 40 کاشتکار رجسٹرڈ ہیں اور ان کے لیے 12 فیلڈ اسکول قائم کیے گئے ہیں جہاں ہر ہفتے تربیتی نشست ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کونسل ڈھوک نیلم نے اس مقصد کے لیے 2 کروڑ 40 لاکھ روپے مختص کیے ہیں۔ ’ہمارا ہدف ہے کہ 2028ء تک ضلع کی اوسط پیداوار 60 من فی ایکڑ تک لے جائیں، یہ تب ہی ممکن ہے جب ہر کاشتکار جدید طریقے اپنائے۔‘

ڈائریکٹر زراعت توسیع ڈاکٹر فرحانہ نسیم نے بتایا کہ ضلع میں 14 ہزار 600 ایکڑ رقبے پر گندم کاشت کی جاتی ہے اور اس سال 1 لاکھ 9 ہزار ٹن پیداوار متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ زرد کنگی وائرس کے خلاف مزاحمت رکھنے والی نئی اقسام کاشتکاروں کو رعایتی نرخوں پر فراہم کی جا رہی ہیں۔ ’ہم نے 3 ہزار کلو بیج تقسیم کیا ہے اور اگلے سال یہ رقبہ دگنا کرنے کا ہدف ہے۔‘

میلے میں 18 اسٹالز لگائے گئے جن پر زرعی ادویات، بیج اور جدید آلات کی نمائش کی گئی۔ 2 ہزار 840 کاشتکاروں نے میلے میں شرکت کی، جن میں 20.8 فیصد خواتین کاشتکار بھی تھیں۔ مقامی منتظمین کے مطابق 1261.53 کلوواٹ شمسی توانائی کے پمپ، 4243.3 میٹر ٹیوب ویل اور 36.4 فیصد بجلی کی بچت کے 3 معاہدے بھی اس موقع پر طے پائے۔ ایک اسٹال پر 42.4 فیصد اور دوسرے پر 46.8 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلع کے 9 بلاکوں میں 4 ہزار 2 سو 15 ٹیوب ویلوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کا منصوبہ ہے، جس پر 3 ارب 10 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ ’ہم نے 2 ہزار 1 سو 40 ٹیوب ویلوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کا منصوبہ بنایا ہے، جس پر 3 ارب 10 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔‘ انہوں